ادارہ

نصیحت

امیر المؤمنین سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا اہم خط......حفاظ وقرا کے نام

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

اللہ کے بندے عمرؓ کی جانب سے عبداللہ بن قیس اوران کے ساتھیوں کے لیے جوقرآن کے حافظ ہیں۔

السلام علیکم۔امابعد!

یہ قرآن تمہارے لیے اجر ہوگا۔شرافت اور ذخیرہ ہوگا۔تم اس کی اتباع کرنا قرآن تمہاری اتباع نہ کرے۔اس لیے کہ جس شخص کا اتباع قرآن نے کیا قرآن اس کی گدّی پر ماردیا گیا۔یہاں تک کہ اس شخص کو جہنم میں پھینک دے گا اور جس شخص نے قرآن کا اتباع کیا قرآن اس کو فردوس میں لے جائے گا۔

اگرتم سے ہوسکے توایسا کرلو کہ قرآن تمہارے لیے سفارش کرنے والا ہو۔تم سے جھگڑا کرنے والا نہ ہواس لیے کہ قرآن جس کی سفارش کرے گا وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس سے قرآن جھگڑا کرے گا وہ جہنم میں داخل ہوگا۔

اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ یہ قرآن ہدایت کے چشمے اور علم کی کلیاں ہیں اس کے ذریعے اللہ پاک اندھی آنکھوں کو بینا اور بہرے کانوں کو سننے والا اور پردہ چڑھے ہوئے دلوں کو صاف کرتا ہے اور تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ بندہ جب رات کو کھڑا ہوتا ہے اور مسواک کرتا ہے اور وضو کرتا ہے اللہ اکبر کہتا ہے اور قرآن پڑھتا ہے تو فرشتے اپنا منہ اس کے منہ پر رکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں تلاوت کر تو اچھا ہے تیرے لیے اچھائی ہے اگر صرف وضو کرتا ہے مسواک نہیں کرتا تو فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں ویسا معاملہ نہیں کرتے۔

سن لو!

قرآن کا نماز کے ساتھ پڑھنا ایک محفوظ خزانہ اور رکھی ہوئی خیر ہے۔جہاں تک تم سے ہوسکے اس کی کثرت کرو اس لیے کہ نماز نور ہے، زکوۃ دلیل ہے، صبر روشنی ہے، روزہ ڈھال ہے اور قرآن یا تمہارے نفع کے لیے حجت ہے یا نقصان کے لیے حجت ہے سو قرآن کی تعظیم کرو۔اس کی اہانت نہ کرو۔اللہ اس کا اکرام کرے گا جو قرآن کا اکرام کرے گا۔اللہ اس کی اہانت کرے گا جو قرآن کی اہانت کرے گا۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے! جس نے اس کی تلاوت کی، اسے حفظ کیا اور اس پر عمل کیا اور جو کچھ اس میں ہے اس کا اتباع کیا۔اس کی دعا اللہ کے نزدیک مقبول ہے اگر اللہ چاہے تو اس کو دنیا میں جلدی دے دے نہیں تو اس کے لیے آخرت میں ذخیرہ ہے۔

تمہیں معلوم ہونا چاہیے! جو اللہ کے پاس ہے بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لائے اور انہوں نے اپنے رب پر توکل کیا۔وما علینا الا البلاغ